7030-ضرورت کے وقت ویزا کارڈ کا استعمال

سوال

مجھے علم ہے کہ (ویزا کارڈ) اور اس طرح کی دوسری اشیاء جس کا اکاونٹ ہوتا ہے سود شمار ہوتی ہیں، لیکن جس کارڈ کا بیلنس (مبلغ) ہر ماہ ادا کر دیا جاتا ہو اور اس کا کوئی فائدہ (سود) نہ ہو تو کیا وہ بھی سود شمار ہو گا ؟

پسندیدہ جواب

اس سے پہلے بھی یہ سوال نمبر (3402) میں ہو چکا ہے جس میں دریافت کیا گیا تھا کہ :

"ویزا کارڈ سودی شرائط پر مشتمل ہوتا ہے، اگر ادائیگی میں تاخیر ہو جائے تو مجھ پر انہوں نے جرمانہ رکھا ہے، لیکن امریکہ میں میں جس جگہ رہائش پذیر ہوں وہاں میرے لیے کارڈ کے بغیر گاڑی کرایہ پر حاصل کرنا ممکن ہی نہیں، اور نہ ہی کو جگہ کرایہ پر حاصل کر سکتا ہوں، اور اسی طرح بہت سے عمومی امور بھی ویزا کارڈ کے بغیر نہیں کیے جا سکتے، اور اگر میں اس کے ساتھ لین دین نہیں کرتا تو میرے لیے بہت زیادہ حرج اور مشکلات پیش آتی ہیں جنہیں برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتا، تو کیا میرا وقت محدد میں ادائیگی پر التزام کرنا تا کہ میں سود نہ میں پڑوں میرے لیے اس کارڈ کے ساتھ لین دین کو مباح کرتا ہے تا کہ اس حرج کو ختم کیا جا سکے جس میں میں رہتا ہوں ؟

تو شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

اگر تو حرج کا یقین ہو اور وقت مقررہ کے اندر ادائیگی سے تاخیر کا احتمال بالکل ضعیف اور کمزور اور نہ ہونے کے برابر ہو تو مجھے امید ہے کہ اس میں کوئی حرج نہیں.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کی کلام ختم ہوئی.

لہذا اس جواب میں دو شرطیں نظر آتی ہیں جو کہ یہ ہیں :

حرج کی موجودگی، یہ کہ اسے استعمال کیے بغیر کوئی چارہ اور خلاصی نہیں.

دوسری : ادائیگی کا التزام کرنا اور اس میں تاخیر نہ کرنا.

واللہ اعلم.